

بستان ایکرائیک در پا طلب کیں اگر ان اصلاحات کو محظت رہے جناب مولانا شاہ میں اللہ عاصی
نے والمعین کی تمام مطہرات کے کدیے کا اعلان فرمایا۔ مولانا شاہ میں اللہ عاصی مولانا
عبدالسلام صاحب ندوی اور مولانا بیپی لشڑا صاحب ندوی نے بھی اگر ان اصلاحات کو اپنے عملیات
سے مردراز فرمایا۔ عقیدم ندوی فضلہ رکی اس آمدے منظہن و اعلام نے حکم و عمل کیے تھے
ماں اک ادا میں ندوی بھائیوں کو اس تو قیامت کی خاتما کا اتنا واحد ایڈیشن بیان پر گلکی کی وجہ
شامل مالیاتی امور کی ایڈیشن ایڈیشن کی وجہ سے ایڈیشن کی وجہ سے ایڈیشن
جس ناگزیر دنامساں حدالات میں غیر کا سلسلہ ترویج کیا گی تھا جو اندھہ بہت
چکھاں تو پوچھا ہے اور یہی ضروری ہی پوری ہوئی ہیں لیکن بہت سے کام ایکی
تشریف تکیل ہیں اور یہی ضروری سے تغیری کی بیش احباب و معاذین کے عملیات میں پوری
رسے ہیں ذیل کی عمارتوں کا مکمل باقی ہے۔

(۱) روانی نہانی (مشبلی دارالافتخار) کی بالائی منزل روانی روانی کے بال
پر چھٹ پر نہانی باقی ہے۔

(۲) روانی سیمانی کے دونوں بارزوں کی تکمیل باقی ہے۔

(۳) دارالطعام داؤنگ بیل کی تھبت اب تک نہیں ہو سکی۔

(۴) وضو خارج کی تغیری کا کام ۱۹۷۴ء میں تحریک کیا گی تھا ہمہ ترشیح تکمیل ہے۔

(۵) آم کے باغ میں دو منزلہ دو مکاونی کی بیان داؤنی تھی ہے لیکن ایک چھوٹی تھی۔

(۶) درستہ نامیہ ایجی تک خام عمارت ہیں ہے سردو گرم موسم میں اس اندھہ
اور ٹلبہ کو تکلیف ہوتی ہے، نئے مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں اس عمارت
کو اپنے گھوڑہ نقشہ کے مطابق بخوبی کرنا ہے۔

(۷) مسجد کی توپی کے سلسلہ میں ان صفحات پر بارہا توجہ دلانی گئی ہے
لیکن اب تک کوئی ایسی صورت نہیں تکی کہ توپی کا آغاز کیا جا سکتا۔

مندرجہ ذیل مقامات پر حضرات سفراء کا سفر جاری ہے جاہ و معاذین

سے راستہ گاہ کے زیادہ سے زیادہ تعداد فرما کر عنرا اشنا بہر ہوں گے۔

واحستھان - مولانا محمد ہاشم صاحب مظاہری

صلح فتحور باندہ نمیر پور جاولون - حکیم فتح الدین صاحب ندوی

چمپاران، منظر پور وغیرہ۔ مولوی عبدالرشید صاحب

ڈھینہ پوریں، آندرہ اپر دیش رکے سفر پر مشتمل عبدالتاریح صاحب جایا

کرتے تھے لیکن پونکوہ سفارت سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ اس لئے جانشی غمان ہیں
صاحب نہ کردہ حلقة کا دورہ کر رہے ہیں۔

جھانسی، ریوال، ماستنا وغیرہ۔ مولوی دا جوڑی حبہ پیچے ہیں۔

باقی "کتاب دستنت"

طاں دل میں چڑھ اگریزی + مرکے اندر رانے اگریزی

جم جم کا گال بال اگریزی

ہات کیا زمانہ ہے بہت کی مشن کے خدمات سے حاصل شدہ خواہوں کا موزانہ

مسلمان گھواروں میں طاقت حکومتوں کی نوکریوں سے کیا جائے گکا ہے اور جس

طریقہ کیمی زیادہ نظر آتی ہے علاوہ اسی کو ترجیح دی جائی ہے فرستہ ہے کہ دالیا

چھوٹ کی تقلیم و تربیت اس طرز کرنی کو زندگی برائے دین میں جائے اور پچھے فائدہ

اسلام اور صالح دین بنیں۔ (باقی آئندہ)

طلبہ کا صفحہ

اسلام میں عورتوں اور مردوں کے دین اور دینی تقلیم کی نصف اجازت
ہے بلکہ اسے صفت نازک کی نسبت کا اہم جزو بھا جاتا ہے جیسا نک نہیں
تبلیغ و تربیت کا قلن ہے اسلام نے عورتوں اور مردوں کے دین کو فرق
نہیں رکھی ہے لیکن ہمارے موجودہ معاشرہ میں آڑٹ اور استھان کے نام پر
عورت کو اس کے اصل مقام سے بیٹا کر کلبوں اور ہم بلوں کے نام پر اخلاق کے
مقتضی میں آنے کی رغبہ دی جاتی ہے اور پھر ان تسلی گاہوں میں انسان
نشانہ تکیل ہے اسی عورت کے ساتھ بھی ایک جزو نہادیت ہے، آج
میزین تہذیب نے اخلاق نام رکھا ہے خواہشات نفاذی کی تکمیل کا، خواہ
اس کا کچھ بھی حصہ خوبصورت نام مثلاً پور کھلے جائیں مگر یہ وہ لذت اندوزی
اور نفس پر دردی اور انہیں اسی کیس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس بدترین علیحدی
آج ساری دنیا مبتلا ہے، ترقی پسندی کے نام پر ان تمام اخلاقی قدرتوں کو
یا مال کیا جاتا ہے جو انہیں کی تکمیل میں بخاہی روں ادا کرنی ہے۔

آج جبکہ دنیا تیری سے اخلاقی بے راہ روی کی طرف قدم بڑھا رہی
ہے اور چاروں طرف خواہشات کا دور دورہ ہے جس کی وجہ سے انسان
مساشرہ انہیں اخلاقی جذام میں مبتلا ہو چکا ہے، دولت اور مسائل کی فراہی
کے باوجود انسانی زندگی میں امن و سکون نام کوئی نہیں ایسے موقع پر اسلام جو
اک عالمگیر نہ ہب ہو جس کا رب "الخلیم" روانی کا رب ہے مرف رب ایکیں
(اسلام کا رب) نہیں ہے ساری دنیا کے انسانوں کو دعوت دیتا ہے کہ اسلامی
اخلاق کی اہمیت کو سمجھو اور اس پر عمل پیرا ہو جاؤ تو اربوں پیسے ہمہ سال
اللہ ادھر امام اور امن دا ان قائم کرنے کے لئے خرچ کرنے ہو وہ صرف تغیری
کاموں میں صرف ہوں گے اور چون انہیں میں پھرست تازہ بھارا جائے۔

ایڈیٹر پرہنڑو پبلیشور سید محمد الحسن نے ستاپرٹنگ پریس امین آبادیں پھپا کر
دن تغیری حیات شبہ تغیری و ترقی دارالعلوم ندوہ العلماء، تھنھوئے شائع کیا۔



۱۱۵ احمد جوہل اسٹورس امین آباد تھنھوئے ایم ایس نیپیر ایڈیشن میں گنج کا پنو

پھر میلانہ

خون کی خسروں کی وجہ سے جسم کی سچی بروش

ہریز ورکنی اور طبع پر مدار و دستی پڑھاتے ہیں

خون صفا

مجادر معدہ کی اصلاح کے خاتمہ پہما

کرتا ہے، جلد کو داون دھیوں سے مخفی و رکھتا ہے

وَعَلَىٰ نَحْنُ طَبِيلٌ كَجَمْعٍ مُكْبَرٍ تَهْبَيْتَ عَلَىٰ كَرْهٍ

لِلْمُؤْمِنِينَ لِلْمُؤْمِنِينَ لِلْمُؤْمِنِينَ لِلْمُؤْمِنِينَ لِلْمُؤْمِنِينَ لِلْمُؤْمِنِينَ

سینے

گئے

ہے

جھری

روات

تفصیل

پس

بچھے

میں

کارہ

خدا

کرے

کرے

کو

بلند فریں دیواری اخدادی گیئی تاکہ
بجز اون لوگوں کے ۱۵۰ آنے کو حکما
یا شیوه نہ کئے ہیں کوئی نیز شخص ان
کو زبان سکے۔

فرانس کی ذی صیغہ لائج میں
ایک خاقانوں کی ملاقات ایک بڑے
صیہونی فری میں شدید سے ہوئی اور
اس طرح اس خاقانوں کو خفیہ دستاویز
ارادتے کام جو تسلیم گا جو سیکھ لئیں
کی خفیہ سیہوں کا ان فرنٹ میں مرتب
کی گئی تھیں، وہ دستاویزی ایسے انواع
پرستیں جس کو رئے کار لائگر ہوئی
مال کی درد سے مشترق دمڑ کو ہوئی
کہ غلام بنا جاتا، وہاں سے وہ
ڈستاویزات ایک مشترقی لیڈر کے باعث
لگیں جس نے اپنے روپی عالم دوست
درسری نیلوں کے گواہ کر دیں سریخوں
اس سیلیانی لاکھ عمل کو پڑھ کر اسے
دوست سے بھی زیادہ خوفزدہ ہوا
اور اس نے گھبرا کر ان دستاویزات
کو ردی سی زبان میں لے لئے میں شارہ
کر دیا جس کا سمجھ ہے ہذا دروس میں
بہودیوں کا مثل عام سر و شہر ہو گیا اور
یہاں پڑا سے زانہ بہودی مار
ڈالے گئے بہودیوں
کے ہر جگہ

سے ہر جگہ
بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرنے کے

لئے کام جائے

کے ہر جگہ

بڑی

تباہ کرن

طلیبہ کی حالیہ سڑک

از مولانا تماری محمد طیب فہم

انخلاء کے بعد مفسد لیڈر طلبہ کا بولیس سی مدد لینے کے خلاف پردیگنہ ۵

دارالعلوم بتند ہو جانے کے بعد ذمہ دارانِ دارالعلوم کو بذمامِ تھم نہیں کے لئے مختلف قسم کے پردیگنہ کے اجارے ہے میں حالاً دہرات میں حا جا کر کہا جا رہا ہے کہ دارالعلوم نے طلبہ کے انخلاء میں بولیس سے مدد لی جو اس کی سابقہ روایات کے خلاف ہے

سوال یہ ہے کہ ادل تو طلبہ نے جب دارالعلوم کی روایات کے خلاف اجتماعی طور پر اس کے احاطہ کو تمام ذمہ داروں پر بند کر دیا آزادی کھول دیتے جانے پر واپسی نہ ہوئے وہی کہ جلیسہ خوراکی بھی اپنے پھرے پوکی ہی میں کرنا چاہا جسے خوراکی نے گوارہ نہ کیا۔ پھر اپنے منصوبوں کے خلاف کی صورت میں بیٹھا کہ اپنے ادراست دعماں بہر کے لئے مستعد تھے تو اس کے سوا چارہ کا آخر کیا تھا کیا تھا کہ ان سے دارالعلوم کو بند کر کے صرف دارالعلوم کا چیلگڑ دن سے بیجا ڈکرنا تھا

ظاہر ہے کہ جب اسی بے ضر صورت میں بھی یہ لیئے تو طلبہ آمادہ مقابلوں محادفہ تھے چنانچہ دارالعلوم بند کر دینے اور طلبہ سے انخلاء کرنے کے اعلان پر بھی طلبہ کے لیڈر دن کا یہ اعلان کرنا کہ سب طلبہ اپنے اپنے جردوں میں جا کر ارام سے سوچا میں اور کوئی فکر نہ کریں۔ آخر دم تک معارضہ مقابله نہیں تھا تو اور کیا تھا؟ اگر بولیس نہ آتی تو کیا یہ مقابلہ لقادم کی صورت نہیں اختیار کر سکتا تھا؟ اور یا پھر دارالعلوم کے لوگ مقابلہ سے بچنے کے لئے

کے لئے دارالعلوم کو طلبہ کے لیڈر دن کے بالقویں میں محظلہ چھوڑ رکھو

یا ان کے سارے مطالبات اور عزائم تسلیم کر کے کل نظام ان کے ہاتھ میں دیدے گئے، دارالعلوم کا کچھ کھنڈ بنتا رہتا۔ ان سب میں سہیں ترین صورت اس کے سوا دوسری دلکھی کہ بلا تقادم اور بلا نیغیر تحدید تحطل اور بغیر خلط قسم کی تبدیلی نظام کے دارالعلوم کا پرا من تنقیہ پولیس کے ذریعہ کرایا جائے

نمبر ۱۳۸۰ کی اسٹرائک میں بھی پولیس سے شوریٰ نے مدد لی تھی
پھر یہ کوئی نئی بات بھی نہ تھی، مولانا حفظ الرحمن صاحب مرحوم کی حیات
میں جب طلبہ نے نمبر میں مجلس شوریٰ کے وقت شوریٰ ہی کے مقابلہ میں
اسٹرائک کی ادائیگی فہالش دلصیحت اور اساتذہ کو زرع میں ڈال کر اسٹرائک
بند کرانے کی سعی کے باوجود جب طلبہ کسی طرح اسٹرائک کے ہنگامہ سے باز
رہئے تو مجلس شوریٰ نے ۵۵ سرعتہ طلبہ کے اخراج کی تجویز پیش کی لیکن طلبہ
کے طرز عمل سے مجلس کو نہن غائب اسی کا کھا کر اس اخراج پر طلبہ ضرر ہنگامہ بیبا
کرس گئے جس میں توڑ پھوڑ بھی ملکن ہے تو آخوندار مجلس کے ایکا و پر پولیس
بلائی گئی مولانا مرضون خود آگے آ کے اور فون کے ذریعہ ہمار پھور سے پولیس بلائی
اس لئے آج کی اسی مجلس شورا کا اسی لوزع کا نہن غائب پر پولیس سے مدد لیتا
کوئی بینا نقش قدم نہیں ہے

<p>حضرت اور انہیں ہے اور اعلان پر اعلان جن عالموں اور فتنی اساتھ کی مانگ ہو رہی ہے، وہ آج بازار سے غائب ہے اور اس کی سرد بازاری کا امر اکرام کی صرف نظر۔ یہ امر اکرام سے اسلام اگر اپنے بچوں کو عربی علوم و فن دانف کر کے ایک نئی عالم تو روحاںی اسلامی پسروادی خود ماری لفظ بھی اسچھا خام ہے، اچھے خاصے خوبیوں پر سکتی ہے اور اچھے لوگوں ہو سکتی ہے، خاندان سدھر ستقبل کی نسل بن سکتی ہے وہم ثواب کا مصدق رہے آج کل کے ماں باپ کی غل کی شکایت اور ان کے احصار کی فریادکش دربار میں، پھر جائے؟</p>	<p>لطف و ادب کا جھوڑ۔ اب بے لم سواد اور پست بہت طلب کی پیداوار ہیں، ہرگز نہیں۔ اگر آج بھی کچھ تابیفات ہیں تو عبد الغدوش کے سرحتپر سے ماخوذ ہیں</p>	<p>دیانتِ اسلام ان لی روشنی سے تاباں اور منور ہو گئی بھی عملی محنت اور اسلام کی خدمت کے تفصیل طاہ کے لئے میری کتاب "تذکرہ اسلام"</p>	<p>— یہ ہے کہ خوب اور وین، دولت دیا کے مقابلہ میں آپ کو اگر عزیز ہے تو پھر تعلیم کے وقت خوب اپنے تعلیم پر بچوں کو کہوں نہیں لگایا جاتا، اور انہیں صرف ایک انگریز بیادر اور ماسٹر و پیر سٹر بنانے کا خیال تھیوں آتا ہے آپ کے پاس شاید یہ حجاب ہو کے علوم اسلامی اور عربی کی بازار از میں مانگ نہیں ہے، لہذا یہم اپنے بچوں کو لاد وہ جنس بنانا نہیں جا سکتے جس کا بازار میں کوئی خریدار نہ ہو۔</p>
<h2>عُزْل</h2>			
<p>عبد الوافی خان اثرت علمی</p>	<p>غم کو نین بین میں نہیں ہے بس اتنی اہل دل کی داستان ہے</p>	<p>لیکن آپ کا یہ جواب اغلاط کا جھوڑ ہے کیونکہ اگر آپ ان کو وہ مال بنادنا چاہئے ہیں جس کے لوگ خریدار ہوں تو آپ کو مسلم ہونا چاہئے کہ انگریزی علوم و فنون کے اس بہتانات کے زمانہ میں لوگ اب ان علوم کے خریدار نہ رہے، اگر خریداری عام ہوتی تو انگریزی فلم یافتہ بے کار اور بے معنویت نہ ہوتے، اور ان کے لئے سینما میں رقصی کا دروازہ اور مویقی کا پھانک زکھولنا پڑتا کہ دیاں ناج کر، کاکر، تھرک اور مشک کر روزی کماؤ اور پھر یہ بھی دہوتاکہ ایک اسانی کے خالی ہونے پر ہزار دن تعلیمی نتے اور انگریزی دال اس پر ٹھیک لگادیتے، جیسا کہ اجھاری اپنی اس پر تاباہ ہیں۔</p>	
<h2>مبلغ اعظم حضرت مولانا</h2>			
<p>محمد لیوسٹ کی سو اخیات اور تبلیغ زندگی پر حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا خان کی پسندیدہ کتاب سو مولانا محمد یوسف رحم مجدد خوشبو ڈسٹ کو روپیہ ۲۰۰۰ مصروفات تقریباً مولانا محمد ثانی — قیمت ۱۰ پتہ مکتبہ دارالعلوم ندوہ العلماء</p>	<p>دیکھتے جو اس مصنوع پر اہل علم کے لئے خاص تحفہ ہے، سرچھے کی تفاسیر کا خزانہ، کیا احادیث کا ذخیرہ، کیا عبدالوف رحمانی دا کھانہ رامت جنح ضمیری (۱۹۷۱)</p>	<p>آج کے حالات کے مستلزم مولانا عالی فرماتے ہیں کہ دہلہ شریعت کے مابرکہاں ہیں وہ اسرار دینی کے مابرکہاں ہیں محمد کہاں ہیں مابرکہاں ہیں مورخ کہاں ہیں مابرکہاں ہیں</p>	

كُلُّ

کنٹرل

یہ کس کی آرزو دل میں جواں ہے
یہ کس کی یاد رگ رگ میں
کلی بچین نچھے مضطرب ہیں
محب انداز نگہم با غصہ

غرض ہی کیا جہاں آپ گلِ سر
تمہارا ذکر ہے معاذ باللہ
نشاط می ن در جام لیکن
رخ ساتی ہے نگہ می کشاں ہے

کے حال پر یشاں ہم سنائیں
پر یشاں حال تو سارا جہاں ہے
دل کے خدا جانے اے شرق

اسکرچل فٹ زلف نیاں ہے

مبلغ اعظم
حضرت مولانا
محمد یوسف
سوانح حیات اور تبلیغ
زندگی پر
حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا
خداوند کی اپنے فرمودہ کتاب سو
مولانا محمد یوسف رحم حملہ خواستہ
ڈسٹ کو ^{۲۰۰} ۱۰ هفیت تقریباً
مولف مولانا محمد شافی — قیمت
پتہ
مکتبہ دارالعلوم ندوہ العلماء

فقہی مسائل

عبدۃ مقصودۃ حزب جلوضڑے و تکفین ملت

لن مل مل مل مل مل مل

ترکی میں اسلام کا روشن مستقبل

رجب - اقبال احمد عظیم سندھی

۱۵

۲۸۶۷
۵۳۳۲

جواہم

مشہدیت اسلامی جنہیں جیل میں بچانے
دے دی گئی۔

شیخ عبد الحکیم انتاسی پروفیسر علی قادر
استاد اشتافت ادیب، جنہوں نے رسول اللہ عنہ
اور سالہ سبیل الرشاد لکھا۔

۵۷۹۰ کے اسلامی کارنامے

ترکی کے مسلمانوں نے دس بڑے مسجدیں دینا
اوپر شہر دل میں بنوائی۔ درکی میں، ۲۴ ہزار کوئی میں
اور ان مسجدوں کو اس سرفراز آباد کی جگہ کو سلام
طاقوتوں نے تعمید کر دیا تھا۔ قرآن کریم کی تعلیم
نے جھوٹے جھوٹے مدارس قائم کئے، بعض کتابوں
جگہ کچھ اسلامی جرائد جعلی کئے۔ انھوں نے اسلام
درکاریں قائم کرنے کے ساتھ ساتھ دباؤ دے
جیسے طرح انھوں نے اسلامی دعوت کو ہر جگہ عالم
اسلامی بجا عتوں کا موقوفت۔ اس وقت ترکی

میں شریعت اور اسلامی تعلیم کے مدارس کے
ایسے بیس جوانوں کی تعلیم کے مدارس کے فارغ عنیت کے نئے

کی حکومت نے ان مدارس کے فارغ عنیت کے نئے
اور یونیورسٹیں میں کوئی تعلیم نہیں دیا ہے۔ اس نے ر

کے ترقی اپنے لوگ اس بات سے بہت ذریتی ہے
کوئی ذکر، بخوبی کا کوئی ذکر، مسلمان پذیر جو
یکیں حکومت کی اس کارکت کے باوجود دیا کے

درکاریں اپنے خدا کی بنا پر ایسا کے
اسلامی انجمنیں صدیک کے قیام و طعام کا پورا حضرت پ

اسلامی انجمنیں صدیک کے قیام و طعام کا پورا حضرت پ

برداشت کرنی ہے۔ دباؤ اس وقت سودھے
ایسے میں جہاں سے امام اور خطیب نکلتے ہیں، جو

بہت جلد ایسے مدارس کو ہوتا جا رہا ہے، وہاں کے

مشتبہ بلا شیخیتیوں کی ایک بڑی تعداد میں

میں آئی اور اس نے بڑے کارہائے نیماں
اجام دیتے، ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔

کی مدرسے کے درکاری آرٹ، سائل المور
دے کے کوئا نہیں ہے، جبکہ وہاں کے اسلام پذیر جو

کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔

۱۰ اسلامی مدارس۔

مشہدیت اسلامی جنہیں جیل میں بچانے
دے دی گئی۔

شیخ عبد الحکیم انتاسی پروفیسر علی قادر
استاد اشتافت ادیب، جنہوں نے رسول اللہ عنہ

اور سالہ سبیل الرشاد لکھا۔

۵۷۹۰ کے اسلامی کارنامے

ترکی کے مسلمانوں نے دس بڑے مسجدیں دینا

اوپر شہر دل میں بنوائی۔ درکی میں، ۲۴ ہزار کوئی میں

اور ان مسجدوں کو اس سرفراز آباد کی جگہ کو سلام

طاقوتوں نے تعمید کر دیا تھا۔ قرآن کریم کی تعلیم

نے جھوٹے جھوٹے مدارس قائم کئے، بعض کتابوں

جگہ کچھ اسلامی جرائد جعلی کئے۔ انھوں نے اسلام

درکاریں قائم کے مدارس کے فارغ عنیت کے نئے

کی حکومت نے ان مدارس کے فارغ عنیت کے نئے
اور یونیورسٹیں میں کوئی تعلیم نہیں دیا ہے۔ اس نے ر

کے ترقی اپنے لوگ اس بات سے بہت ذریتی ہے
کوئی ذکر، بخوبی کا کوئی ذکر، مسلمان پذیر جو

یکیں حکومت کی اس کارکت کے باوجود دیا کے

درکاریں اپنے خدا کی بنا پر ایسا کے

اسلامی انجمنیں صدیک کے قیام و طعام کا پورا حضرت پ

اسلامی انجمنیں صدیک کے قیام و طعام کا پورا حضرت پ

برداشت کرنی ہے۔ دباؤ اس وقت سودھے

ایسے میں جہاں سے امام اور خطیب نکلتے ہیں، جو

بہت جلد ایسے مدارس کو ہوتا جا رہا ہے، وہاں کے

مشتبہ بلا شیخیتیوں کی ایک بڑی تعداد میں

میں آئی اور اس نے بڑے کارہائے نیماں
اجام دیتے، ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔

کی مدرسے کے درکاری آرٹ، سائل المور
دے کے کوئا نہیں ہے، جبکہ وہاں کے اسلام پذیر جو

کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔

۱۰ قرآن و حدیث کی تعلیم منوع قرار دی دی گئی۔

۱۱ سورتون کو پروردہ میں رک دیا گیا

علماء کی ایک جماعت نے جب اس کے

خلاف صد اکتوبر میں اسلام کی طرف میلان بہت

بڑھ گیا ہے زکی کے لوگ اسلام کے مطابق کیا جائے

بات کی تسلیت وہاں کے علاقوں کے مطابق ہے جو باقی

ہے دباؤ کے تجویز علاقوں میں تسلیت ڈال دیجے

گئے، اور براہم ہو گئیں۔

۱۲ اسلامی اتفاق کو قیام کیا جائے پہلے اس

مختلف کاموں میں استعمال کیا جائے لگا۔

۱۳ مدرسے اور سکالکیا ہیں اور صافیت نے دبیں

کے خلاف تسلیت کی پہنچ اسلامی شریعت

پر تحقیق اور بادشاہ خلیفہ پوتا تھا، لیکن یہودی

استخارا اور اسلام دسکن طائفیں خلافت کی یعنی

اس طرح ترکی میں اسلام کو غلبہ کر دیا

گیا، ترکی عوام پر اس کا رعل بہت سخت ہوا،

لیکن بُکر اتفاق اتفاق طاقت برآمد کو کچھی رہی۔

مسئلہ ترکی عوام نے سراخایا، لیکن ہمیشہ ان کو علاقوں

کے زور پر بیا دیا گیا۔

خلیفہ مطفعی کمال اکتوبر ۱۹۴۵ء میں ہو گئی

اس کا جائزیں بڑے، اس نے بھی اس کے نقش قدم

پر چلنا شروع کیا، لیکن دوسری عالمی جنگ ۱۹۴۵ء

کے بعد جمہورت کی چوائے ترکی کو خارجی دباؤ

اور سیاسی جماعت کے زیارت ڈال دیا، اس

مدرسے پڑام نے لے لیا، اور اس طرح ستمبر ۱۹۴۸ء میں

ترکی سے پہلی عالمی جنگ کے زمان میں ۱۹۴۸ء

خلافت نظم ہو گئی اور جنگ آزادی شروع ہو گئی۔

یہ جنگ ترکی عوام کے نزدیک مقدس لارائی تھی،

لیکن عالمی جنگ کے دران مصطفیٰ کمال کی قیادت

یہ فوجی کلانڈروں کا ایک گرد پر جو اسلام کا

کھلا ہوا دشمن بھا، منظور حام پر آیا، اور اس نے

خکر کو پی بات کہنے کا موقع ملایا اور بھا

سنبھلے سونت کو ہاتھ سے جلتے ہیں دیا اور اسلام

کو اصلاحات مصطفیٰ کمال کے نام سے جاتی ہے۔

اوکسٹور کے وہ دفعات کا عدم قرار دی دیے

گئے جن کی بنیاد دیں اسلام پر تھی، اور ان کی

بجگد جمہوری حکومت نے لے لی۔

• تمام مدارس اسلامیہ بنڈ کر دیے گئے۔

• تمام شرعی ادارے بنڈ کر دیے گئے۔

• اسلامی قوائیں کی جگہ بڑیں قوائیں نازکی کی

ایک ماہ کپڑے میں پیٹ کر ایسی جگد فن کرنے

کے بھاگ اسکے نے ہوں با احترام کے ساتھ

کی غیر منسلق پرانے کوئی میں ڈال دے دوں

ایس طرح صرف پانی کے استخراج کرنا یا بھاگ اسکے

پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے دوں

کے میں صرف پانی کے ساتھ ترکی نے کوئی میں ڈال دے

شہر و نم

از خاورشناس

شرق اور سطح کے لئے عرب اسی طرح افغانستان کا نہ بہ جائیں جس طرح ہزار سالاں

شہر کے بعد بہ کے بعد رومہ کے اکبری اور افغان کی، جلوہوں میں زمتوں پر بلکہ ساری دنیا کے لئے عرب تراک کہا جائی ہے، بعدہ اکبری کے درود عرب میں زوال اس اغطا کی باقی پاگی پڑے متواتر تھیں، دودھ دار و سوس کی تکریخ خالی کسر صدروں میں داخل ہونے کی اجازت رکھنی تھیں لیکن جب یادداشت پس اگلی نوبت بانی گنگ اور عقل انسانی ناٹت ہو گئے۔ وقت الواقعة نہیں لوگوں کا سکا ذمہ

رومہ اور ہن ما در قام کے لعنت سے محروم تھا زوال کے بعد عصت کی ذمہ

صدوات میں چوری میں، عام فتنہ طیب کا دراما اور ہر فرنٹ میں بلانگری نہیں ملتی یہ عقیدہ عام تھا شاید دنیا کے خاتمہ کا وقت آجھا ہے اور دنیا اپنی عمر پری کر جائی ہے۔

ایڈا و گنگ جیسی بلدوں میں رومہ اکبری کے زوال کے چار سو بیل اہم اسباب بیان کرے ہوں جو اسباب دنما کی بربادی کا باعث ہے۔ وقتیں بہر فرم کی بربادی کا باعث ہے جو اسباب دنما کی بربادی کا باعث ہے۔ وقتیں بہر فرم کی بربادی کا باعث ہے بن سکتے ہیں۔

۱) حادث فطرت اور صدمات زمانہ مختلف نظری تھا۔

زیر کیا۔ ساریج ۱۸۷۶ء میں بوست پر آزاد افواج کا تعدد ہو گیا۔ ہم جوان ۱۸۷۷ء میں فلاڈ لینا میں توپی کا گرس کا اجلاس منعقد ہوا۔ تھامس جافر سن نے آزادی کا منشور پیش کیا جو متفقہ طور پر تطور ہو گیا، اس منشور کے مطابق ایک آزاد ریاست میں اعلیٰ ایک عجائب اور خوفناک اعلان کر دیا گیا۔ ۱۸۷۸ء میں جارج و شلمن امریکی کا گرس کی میتیا کے کامڈا اعلیٰ مقرر ہوئے، بغاوت دیانت کے لئے انگلستان سے مزید فوج آئی، ۱۸۷۹ء میں یونیورسٹ اور ۱۸۸۰ء میں ملائیسا پر قبضہ کیا، لیکن انکو برقرار رکھنے کے لئے ایک مفتی مقرر ہوتا ہے، اس وقت ۱۸۸۵ء میں پورے ترکی میں میسٹریٹ ہر شہر میں اکتوبر ۱۸۸۶ء میں یاک شاہزاد کی شکست فاش کے بعد انگلیزی افواج نے اعلیٰ مخدود کی آزاد افواج یا ایسا کے حریت کے آگے پتھردار ڈال دیے۔

۲) گوکھ قبائل اور عیا یوں کے جملے اور خلف دنیا کی پوچھا جو جان

بڑ دین تھا اپنے عیا یوں کے تباہ کی جملے بھرت رہے۔ سکنی نیز یا گوکھ اور دنیا ریتیں کا خرد بہر ہوا، روم پر ان کے لئے اس نے بھت کردا اعلیٰ ایسا انت کے ساتھ اعلیٰ دشود کے ذریعہ حکومت کر رہا تھا وہی کلاسی کی رہایات و ادب کو حتم کر کے اخنوں نے اپنی رہایات و ادب کا احیاء لازمی لفظ کیا۔

۳) مادی زندگی اور اس کے لذائیں۔ سے بختتے۔

ایرانی قوم مادی زندگی کے آج مادی بختتے۔

۴) مادی زندگی اور اس کے لذائیں۔ سے بختتے۔

ایرانی قوم مادی زندگی کے آج مادی بختتے۔

۵) خانہ بھنگی

۶) خانہ بھنگی

۷) خانہ بھنگی

۸) خانہ بھنگی

۹) خانہ بھنگی

۱۰) خانہ بھنگی

۱۱) خانہ بھنگی

۱۲) خانہ بھنگی

۱۳) خانہ بھنگی

۱۴) خانہ بھنگی

۱۵) خانہ بھنگی

۱۶) خانہ بھنگی

۱۷) خانہ بھنگی

۱۸) خانہ بھنگی

۱۹) خانہ بھنگی

۲۰) خانہ بھنگی

۲۱) خانہ بھنگی

۲۲) خانہ بھنگی

۲۳) خانہ بھنگی

۲۴) خانہ بھنگی

۲۵) خانہ بھنگی

۲۶) خانہ بھنگی

۲۷) خانہ بھنگی

۲۸) خانہ بھنگی

۲۹) خانہ بھنگی

۳۰) خانہ بھنگی

۳۱) خانہ بھنگی

۳۲) خانہ بھنگی

۳۳) خانہ بھنگی

۳۴) خانہ بھنگی

۳۵) خانہ بھنگی

۳۶) خانہ بھنگی

۳۷) خانہ بھنگی

۳۸) خانہ بھنگی

۳۹) خانہ بھنگی

۴۰) خانہ بھنگی

۴۱) خانہ بھنگی

۴۲) خانہ بھنگی

۴۳) خانہ بھنگی

۴۴) خانہ بھنگی

۴۵) خانہ بھنگی

۴۶) خانہ بھنگی

۴۷) خانہ بھنگی

۴۸) خانہ بھنگی

۴۹) خانہ بھنگی

۵۰) خانہ بھنگی

۵۱) خانہ بھنگی

۵۲) خانہ بھنگی

۵۳) خانہ بھنگی

۵۴) خانہ بھنگی

۵۵) خانہ بھنگی

۵۶) خانہ بھنگی

۵۷) خانہ بھنگی

۵۸) خانہ بھنگی

۵۹) خانہ بھنگی

۶۰) خانہ بھنگی

۶۱) خانہ بھنگی

۶۲) خانہ بھنگی

۶۳) خانہ بھنگی

۶۴) خانہ بھنگی

۶۵) خانہ بھنگی

۶۶) خانہ بھنگی

۶۷) خانہ بھنگی

۶۸) خانہ بھنگی

۶۹) خانہ بھنگی

۷۰) خانہ بھنگی

۷۱) خانہ بھنگی

۷۲) خانہ بھنگی

۷۳) خانہ بھنگی

۷۴) خانہ بھنگی

۷۵) خانہ بھنگی

۷۶) خانہ بھنگی

۷۷) خانہ بھنگی

۷۸) خانہ بھنگی

۷۹) خانہ بھنگی

۸۰) خانہ بھنگی

۸۱) خانہ بھنگی

۸۲) خانہ بھنگی

۸۳) خانہ بھنگی

۸۴) خانہ بھنگی

۸۵) خانہ بھنگی

۸۶) خانہ بھنگی

۸۷) خانہ بھنگی

۸۸) خانہ بھنگی

۸۹) خانہ بھنگی

۹۰) خانہ بھنگی

۹۱) خانہ بھنگی

۹۲) خانہ بھنگی

۹۳) خانہ بھنگی

۹۴) خانہ بھنگی

۹۵) خانہ بھنگی

۹۶) خانہ بھنگی

۹۷) خانہ بھنگی

۹۸) خانہ بھنگی

۹۹) خانہ بھنگی

۱۰۰) خانہ بھنگی

۱۰۱) خانہ بھنگی

۱۰۲) خانہ بھنگی

۱۰۳) خانہ بھنگی

۱۰۴) خانہ بھنگی

۱۰۵) خانہ بھنگی

۱۰۶) خانہ بھنگی

۱۰۷) خانہ بھنگی

۱۰۸) خانہ بھنگی

۱۰۹) خانہ بھنگی

۱۱۰) خانہ بھنگی

۱۱۱) خانہ بھنگی

۱۱۲) خانہ بھنگی

۱۱۳) خانہ بھنگی

۱۱۴) خانہ بھنگی

۱۱۵) خانہ بھنگی

۱۱۶) خانہ بھنگی

۱۱۷) خانہ بھنگی

۱۱۸) خانہ بھنگی

۱۱۹) خانہ بھنگی

۱۲۰) خانہ بھنگی

۱۲۱) خانہ بھنگی

۱۲۲) خانہ بھنگی

۱۲۳) خانہ بھنگی

۱۲۴) خانہ بھنگی

۱۲۵) خانہ بھنگی

۱۲۶) خانہ بھنگی

